## سوال

(749) باجماعت نماز میں شامل ہونے کے طریقہ

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر جماعت کھڑی ہوئی ہو تو اس میں کس طرح شامل ہونا چاہیے ۔ میں نے ایک جگہ پڑھا تھا کہ 'سُبْحَانَ اللّٰہِ' پڑھ کر اس کے ساتھ شامل ہو جانا چاہیے ۔ خواہ جماعت سجدے میں ہو یا التحیات میں ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نمازی کے لیے نماز میں داخل ہونے کی صورت، چاہے جماعت ہو یا انفرادی حالت میں ،جماعت کے آغاز میں ہو یا وسط یا اخیر میں، ہر صورت میں شریعتِ مطہرہ میں ایک ہی طریقہ مقرر و متعین ہے اور وہ ہے 'اَللّٰہُ اَکْبَر' نہ کہ 'سبحان ا ' اس کے بغیر کوئی شخص نماز میں داخل نہیں سمجھا جا سکتا۔

حدیث میں ہے :

'تَحرِیمُهَا التَّکبِیرِ' (سنن أبی داود، بَابُ الْإِمَامِ یُحْدِثُ بَعْدَ مَا یَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ آخِرِ الرَّکْعَةِ، رقم :٦١٨) اسی طرح حدیث مُسِیئِ الصَّلَاة میں مذکور ذکر کی صراحت موجود ہے ۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو! (تہذیب السنن، لابن قیم) زیرِ حدیث مذکور

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی]

## کتاب الصلوٰة : صفحہ: 641

محدث فتویٰ